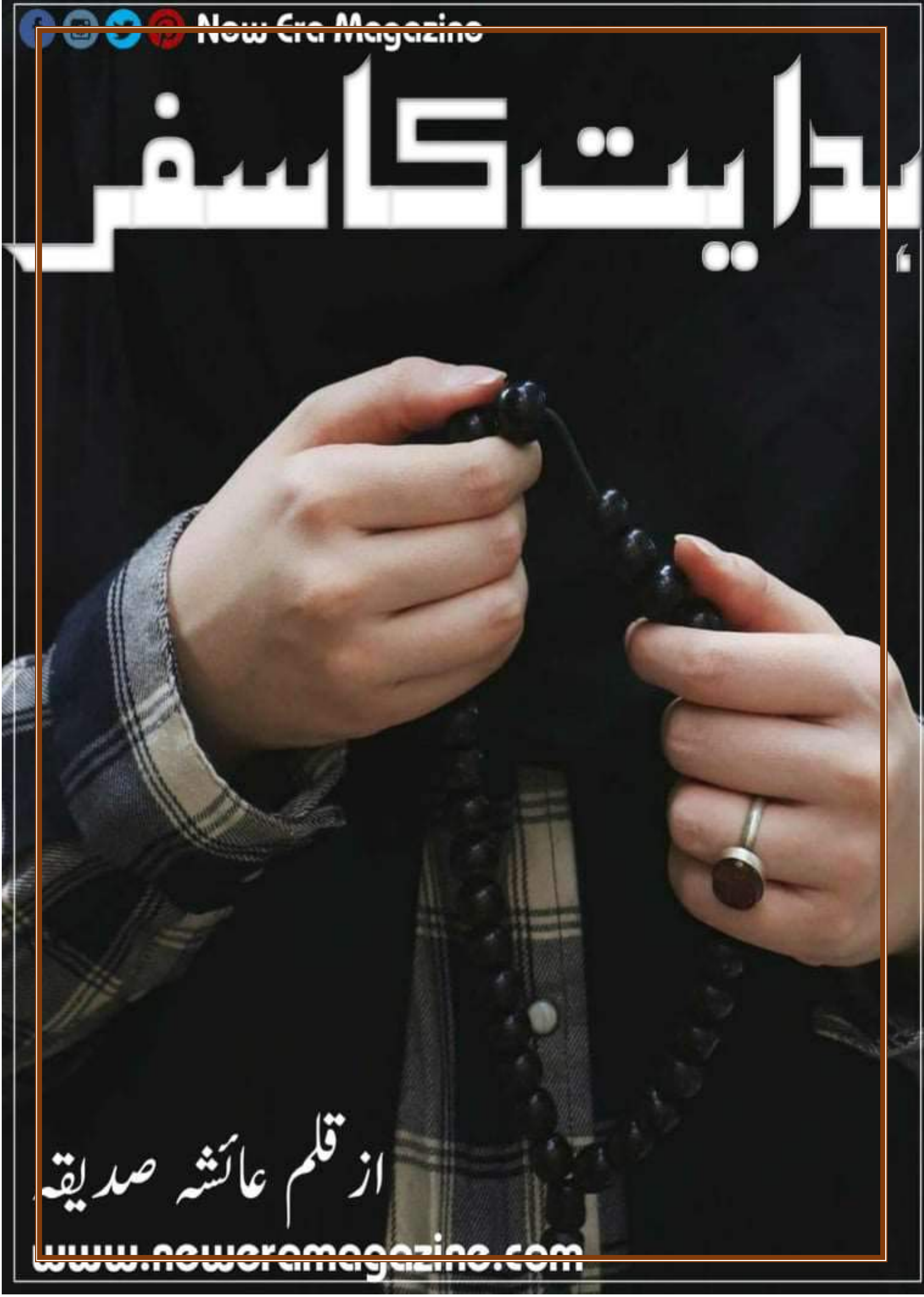
New Era Magazine
ہدایت کا سفر
از قلم عائشہ صدیقہ
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(جاری ناول)

ہدایت کا سفر

از عائشہ صدیقہ

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

☆☆☆☆☆

دکھنے میں یہ ایک مصدوف شہر کا کوئی ریسٹورنٹ لگ رہا تھا-جدید طرز کے گلاس سے بنااس کااوپری حصہ اس کے بقیہ حصے سے الگ تھا-سامنے کی گلاس وال جو باہر سڑک کی جانب تھی-اس کی تعمیر ہی ایسی تھی کہ اندر سے باہر کی رواں دواں سڑک کا منظر واضح ہوتا تھالیکن باہر سے اندر کچھ نظر نہیں آتا تھا-

اس جگہ بیٹھے دو نفوس اپنی سوچ میں ہی مگن لگ رہے تھے،جہاں ایک نفس اپنی بات کرکے کچھ دیر کے لئے اپنی نظریں چرا گیا تھا گہری بھوری آنکھیں آنسوؤں سے لبریز تھیں،یہ اسی کا ضبط تھا ورنہ اس کی جگہ کوئی اور ہوتا تو دھاڑیں مار مار کر روتا لیکن وہ اپنے نام کی ایک تھی-

مقابل کی آنکھوں سرخ آنکھیں اس کی برداشت اور ہمت کی گواہی دے رہی تھیں-
آنسو باہر نکلنے کو بے تاب تھے-

دونوں جیسے ارد گرد کی دنیا سے بے نیاز تھے،آس پاس کیا ہو رہا تھا ان کو اس سے فرق

نہیں پڑ رہا تھا-میز پر رکھی چائے ٹھنڈی ہو چکی تھی-چائے صرف ایک کو ہی پسند تھی، دوسرے انسان نے محض اس کا ساتھ نبھانے کی خاطر چائے لی تھی لیکن اب وہ کسی کے حلق سے نیچے نہیں اتر نی تھی-

آپ نے کہا تھا، کہ آپ کو مجھ سے کوئی ضروری بات کرنی ہے، حجاب کے اندر سے کسی کی اداس اور لڑکھڑائی سی آواز آئی-شاید مقابل کی حیرانی کم کرنے کو اس بات کی یاد دہانی کرائی گئی تھی-

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ضروری بات کرنی تھی لیکن آپ نے مجھے بھلا دیا کہ میں یہاں کوئی بات کرنے آیا تھا-

ہم دونوں کی یہاں کسی غرض سے آئے تھے، اب کی بار اس کی آواز قدرے بہتر تھی-

میں تو آپ کی خاطر یہاں آیا تھا لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ آپ سب رشتے ناطے توڑنے آئی ہیں-وہ اگلے انسان کی کہی باتوں پر یقین کرنے کی کوشش کر رہا تھا-

میں بھلا کب کوئی رشتہ توڑ رہی ہوں، الگ ہونا اول روز سے ہی طے تھا-

ہاں سب طے تھا لیکن اتنی جلدی سب ٹوٹنا نہیں تھا-

جب سب ٹوٹنا ہی ہے تو اس میں جلدی یا دیر کیا-

دوست کبھی جدا تو نہیں ہوتے، کیسا صبر تھا اس لڑکی کا جو اپنے ہاتھوں سے سب ختم کرنے پر تلی تھی-اس کو اس کے صبر رشق آرہا تھا-

سب ختم کرنے کی جو وجہ وہ دے رہی تھی نجانے کیوں اس پر اس کو یقین نہیں آرہا تھا، اس کا دل جیسے اس بات کی نفی کر رہا تھا-وہ دونوں ایک دوسرے کو اتنا تو جانتے ہی تھے کہ اندازہ لگا سکیں کہ کب وہ سچ کہہ رہے ہیں اور کب جھوٹ-

خدا کے لئے میری واحد دوست مجھ سے مت چھینو، اس نے جیسے التجا کی تھی-یہ بات کرتے ہوئے پہلی دفعہ اس کی آنکھ سے ایک آنسو لڑھک گیا تھا-میری زندگی میں آپ ہی تو ضروری ہو-بھاری لہجے سے اس کو اپنی زندگی میں اہمیت کا احساس دلایا گیا-

دوستوں کو ایسے رو کر جدا نہیں کرتے، میں ہمیشہ آپ کو ہنستا دیکھنا چاہتی ہوں-اس بات پر اس کے بھی کچھ آنسو گر کر اس کے گہرے کالے نقاب میں جذب ہوئے تھے، سامنے بیٹھے شخص کا عکس دھندلا ہوا تھا لیکن اس نے بقیہ آنسو اپنے کمال ضبط سے اندر کی طرف دھکیل دیے تھے-یہ رونے کا وقت نہیں تھا-اندر کی توڑ پھوڑ آنکھوں سے ہی عیاں ہو رہی تھی-اس کے باوجود اپنے آنسوؤں کا گلا گھونٹتی اپنے فیصلے پر اثبات کا اظہار کر رہی تھی-

NEW ERA MAGAZINE .com

سامنے بیٹھے شخص کا چہرہ لٹھے کی مانند سفید ہو چکا تھا، دوستوں کو ہی تو ہنس کر جدا نہیں کیا جا سکتا-یہاں پر اس کی برداشت جواب دے چکی تھی، لڑیوں کی صورت میں اس کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے-ایک مظبوط شخص اس کے سامنے ٹوٹ رہا تھا-

یہی وہ نہیں چاہتی تھی، اس کی ہمت ٹوٹتے دیکھنا، اس کو روتے دیکھنا اس کی کمزوری تھی-وہ نہیں چاہتی تھی کہ اس کی آنکھیں آنسو بہائیں، وہ اس کو کمزور کر رہا تھا لیکن ابھی وہ کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی-

آج سے آپ کے اور میرے راستے الگ ہیں میں آپ کے لئے دعا گو رہوں گی،

میرے لیے دعا کرتے رہنا-اس بات کو کہتے ہوئے اس کے دل کے ہزاورں ٹکڑے ہوئے تھے-ضبط کرنے کی خاطر اپنا ہی عبایا مٹھیوں سے بھینچ رکھا تھا-بات کر کے وہ رکی نہیں تھی،اٹھ کر چل دی تھی-رکنے کا کوئی جواز ہی نہیں بنتا تھا-

آپ کبھی بھول نہیں پائیں گیں،نہ ہی میں آپ کو بھولنے دوں گا-نم آواز کے ساتھ اس نے باور کروایا-

اس بات نے جیسے اس کے قدم زنجیر کر دیے تھے،اس نے جاتے ہوئے آخری دفعہ مڑ کر دیکھا،آنسوؤں سے بھری دونوں کی نظریں پل بھر کے لئے ملی تھیں-آخری نگاہ ڈال کر وہ چل دی تھی-

زبان سے بھلے دونوں نے کچھ اور کہا ہو لیکن ان کے دل چیخ چیخ کر ان کی محبت کی گواہی دے رہا تھا جسے دونوں نے ہی ان سنا کر دیا-

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

بالوں کا جوڑا بنائے دوپٹہ سائڈ پر رکھے بیڈ کے کراؤن سے ٹیک لگائے وہ اپنے موبائل پر
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

کسی سبجیکٹ کا لیکچر لینے میں مصروف تھی-

کچھ اہم نکات کا پینسل سے رجسٹر پر نوٹ کرتی، جہاں کوئی چیز سمجھ نہ آتی، وہیں اس کو روک. کر اس نقطے کو سمجھتی -ایک فالتو پینسل اپنے جوڑے میں پھنسا رکھی تھی-سب کچھ مکمل کرنے کے بعد ایک لمبا سانس خارج کرتی لیٹ گئی اور اپنے مطلوبہ نمبر پر میسج کر دیا-

کہاں پہنچ گئے آپ لوگ؟؟

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میسج کرنے کے بعد وہ انتظار کرنے لگی- تقریباً پانچ منٹ بعد اس کی ریپلائی موصول ہوا "کلر کہار سے نکلے ہوئے ہیں"-

جواباً اس نے "ہوں مطلب بس تھوڑی دیر بعد آپ اسلام آباد پہنچنے والے ہیں" ٹائپ کیا-

آپ کو کیسے پتا؟؟ کے آگے سوچتا ہوا ایموجی ملا۔

اس نے مسکرا کر ایک اور میسج ٹائپ کیا، "جناب شائد آپ بھول رہے ہیں کہ میں نے اسلام آباد دیکھا ہوا ہے اور کتنا وقت لگتا وہاں پہنچنے میں مجھے یہ بھی پتا ہے"۔

اوہ ہاں مجھے یاد آیا اور آگے ہنستا ایموجی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ کے دوست آپ کو کچھ نہیں کہہ رہے آپ موبائل ان کو چھوڑ کر مجھے میسج کرنے لگے ہیں، حیران ہوتے ہوئے پیغام لکھا گیا۔

نہیں جناب، سب ہی اپنے موبائل پر لگے ہیں، کا جواب دیا گیا۔

ویسے یہاں قدرت کے کتنے زبردست نظارے ہیں، انسان ان میں جیسے کھو سا جاتا ہے۔

ہاں یہ تو ہے، وہاں قدرت کا الگ ہی روپ دیکھنے کو ملتا ہے۔ خیر میں آپ سے ناراض ہوں۔

کیوں ناراض کیوں ہیں ؟؟

خود اکیلے چلے گئے اور مجھے نہیں لے کر گئے۔

بے ساختہ ہنسی کے ساتھ جواب آیا، ہاہاہاہا جناب اکیلا کہاں اپنے دوستوں کے ساتھ ہوں۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چاند، شاید نام نہایت شدت سے پکارا گیا۔

اسی لیے اتنے آرام سے جواب ملا، ہاں جی کیا ہوا؟؟

کچھ نہیں ؟؟

چاند، ایک بار پھر کچھ نہ سمجھ انے پر نام ٹائپ کرنے کے ساتھ لیا بھی گیا۔

کیا ہے کچھ بولیں بھی۔

سمجھ نہیں آرہی کیا کہوں؟؟ادھر اس پاگل کو واقعی سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کیا کہے؟؟بہت ہی عجیب سا احساس تھا لیکن اس کو یہ احساس بہت ہی بھلا اور خوبصورت لگ رہا تھا،وہ بس مسکرا رہی تھی اور چاند چاند ہی بول رہی تھی-

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

کھڑکی کے پردے ہٹانے پر سورج کی کرنیں سیدھا اس کے چہرے پر پڑیں جس سے وہ جھنجھلا گئی اور نیند میں ڈوبی آواز سے بولی،اف امی پھر سے-

اٹھو زرنی اٹھ کر تیار ہو جاؤ کالج سے دیر ہو جائے گی-

امی بس پانچ منٹ اور سونے دیں نا،اس نے جیسے التجا کی-

مجھے سمجھ نہیں آتی پانچ منٹ سے کیا ہوتا ہے-ادھر اس کی ماں تھوڑا سخت لہجے میں بولیں-

امی پانچ منٹ کی نیند کا مزہ آپ کیا جانیں خیر آپ ناشتہ بنائیں میں تیار ہو کر آتی ہوں-
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

زرناب محسن اپنی امی کو جواب دے کر آنکھیں ملتی ہوئی اٹھی اور نیند خراب ہونے پر بیزاری سے تیار ہونے لگ گئ۔ یہ دونوں ماں بیٹی کا روز کا ہی معمول بن گیا تھا۔

ادھر ناشتے کی ٹیبل پر معمول کی طرح محسن صاحب براجمان تھے۔اسلام علیکم ! بابا جانی،زرناب تیار ہو کر آئی جہاں ناشتہ پہلے ہی لگ چکا تھا،اور سلام کیا۔

وعلیکم السلام ! زرنی بیٹا جلدی سے ناشتہ کرلو آپ کی وین آنے والی ہے، شفقت بھرے انداز میں انہوں نے اپنی بیٹی کا اطلاع دی۔

جی باباجانی بس کر رہی ہوں۔اپنے بابا کو جواب دے کر زرناب جلدی سے ناشتہ کرنے لگ گئ۔

آپ کی تیاری کیسی ہو رہی ہے ؟؟انہوں نے اس کی پڑھائی کے متعلق پوچھا۔

اچھی ہو رہی ہے، جلدی جلدی ناشتہ کرتے وہ ان کو مسکرا کر جواب دے رہی تھی۔

اتنے میں گیٹ پر گاڑی کا ہارن سنائی دیا اور وہ اللہ حافظ کہتے ہوئے بھاگ پڑی۔

مجال ہے جو یہ لڑکی پورا ناشتہ کرلے، ساری رات جاگتی ہے اور صبح نماز کیلئے بھی مشکل سے اٹھانا پڑتا ہے، س کی پلیٹ میں آدھا پھر اٹھا بچا دیکھ کر مسز محسن خفگی سے بولیں۔

رات کو وہ پڑھتی ہے-آپ کو پتہ ہے اس کے پیپرز شروع ہونے والے ہیں، بچی محنت کرتی ہے اور آپ ہر وقت اس کو ڈانٹتی رہتی ہیں، محسن صاحب نے اپنی دختر کی سائیڈ لیتے ہوئے اپنی بیگم کو پر سکون کیا

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

کالج کے گیٹ پر ہی اس کو اپنی دوست نظر آ گئی اسلام علیکم ! صنو-

وعلیکم السلام ! کیسی ہو ؟؟اور آج پھر تم کلاس کے وقت پر ہی پہنچی ہو، کبھی جلدی بھی نکل آیا کرو،اس نے روز کی طرح ایک بات دہرائی اور دونوں کلاس کی جانب چل دیں-

میں ٹھیک ہوں تم سناؤ کیسی ہو ؟؟اور یار پتہ بھی ہے کہ رات زرا دیر سے سوتی ہوں، صبح جلدی نہیں اٹھا جاتا،اس نے منہ بسورتے ہوئے جواب دیا-

میں بھی بہت پیاری اور ٹھیک ہوں-
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

آج بس میں میڈیکل ہی جمع کروانے آئی ہوں کالج والوں نے پتا نہیں کب جان چھوڑنی پیپر سر پر آگئے ہیں تسلی سے صرف اکیڈمی ہی جایا کروں گی-میری تیاری بالکل اچھی نہیں ہے اب کچھ تو کرنا پڑے گا-

ہاں یار یہ بھی ٹھیک کہہ رہی ہو-

اچھا تم کب سے اکیڈمی جوائن کررہی ہو؟؟

میں جب تم جاؤ گی تب ہی میں آجاؤں گی-

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو ٹھیک ہے مل کر جایا کریں گیں پھر اس طرح تمہاری تیاری بھی اچھی ہو جائے گی-

ہاں یار ٹھیک کہہ رہی ہو بہت ٹینشن ہے مجھے،کچھ نہیں آتا-

اس دفعہ میری بھی تیاری زیرو ہے اسی لیے آج کل جاگ جاگ کر تیاری کر رہی ہوں-

یہیں باتیں کرتے ہوئے ان کی کلاس آگئی،اپنی جگہ پر بیگ رکھ کر دونوں سر کے آنے

سے پہلے تک کلاس کے دروازے پر کھڑی ہو گئیں۔

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

رات کے کھانے کے وقت کافی شور تھا سب بچے اکھٹے تھے۔ مسٹر اور مسز لطیف صدیقی بھی آئے ہوئے تھے۔

مسز محسن سب بچوں کو کھانے کے لیے آواز دینے لگیں شایان، صقینہ، حنا، زرنی سب آجاؤ کھانا کھالو وسب بچے بھاگتے بھاگتے آئے۔

کھانے کی میز پر طرح طرح کے لوازمات تھے ہر کسی کی پسند کا کچھ نا کچھ ضرور بنا تھا۔

سب کھانے کی میز پر جمع ہو گئے کھانے کی خوشبو سے ہی اس کے لذیذ ہونے کا اندازہ ہو رہا تھا۔
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

واؤ ممانی آپ نے کوفتے بھی بنائے ہیں شایان اپنی من پسند ڈش دیکھ کر خوشی سے بولا،

میں ان کو ضرور کھاؤں گا ویسے بھی آپ کے ہاتھ کے کوفتے کھائے عرصہ ہو گیا-

کھاؤ کھاؤ بس ہر وقت تمہیں کوفتوں کی پڑی رہتی ہے روز بھی کھاؤ گے تو یہی کہو گے

کہ آج کھائے ہیں، زرنی نے شایان کی بات پر تبصرہ کیا-

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حنا نے اپنی گول گول آنکھیں گما کر کہا ممانی میرے لیے کچھ نہیں-

نہیں نہیں آپ کے لیے آپ کی پسندیدہ سبزی شملہ ہے-

آہاں امی آپ نے شملہ بھی بنائی ہے-مزا آ گیا بھئی پھوپھو کے آنے کا کوئی تو فائدہ ہوا-

تمہارے امتحانات بھی تو ہونے والے ہیں اس کی تیاری کیسی ہے؟؟ زرنی کی پھوپھو نے

اس سے سوال کیا-

جی پھوپھو اچھی جا رہی ہے تیاری بھی باقی اللہ خیر کرے-

ان شاءاللہ سب اچھا ہو گا میری بیٹی اتنی تیاری کر رہی ہے محسن صاحب نے اس کی تعریف کی-

سب جانتے تھے کہ زرنی شرارتی سہی لیکن اپنی پڑھائی کے لیے بہت سنجیدہ اور محنتی ہے-

کھانے کے بعد سب بڑے اپنی باتوں میں مصروف ہو گئے اور بچے اپنی مستیوں میں کہ حنا بھاگتے ہوئے لڈو لے آئی-

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

واہ لڈو مزا آئے گا کھیلنے میں صقینہ نے حنا کو دیکھ کر کہا-

ہاں آپی مزا تو آئے گا آپ کو آپ چیٹنگ بھی تو بہت کرتی ہیں زرنی اور شایان یک زبان ہو کر بولے اور سب ہنس پڑے-

~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

سب کے جانے کے بعد زرنی اپنی پڑھائی میں مصروف ہو گئی کہ اس کے موبائل پر میسج
~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~~

کی ٹیون کی آواز آئی-اس نے جا کر اپنا موبائل چارجنگ سے اتار اپڑ ھتے وقت اپنا موبائل وہ دور ہی رکھتی اور بجے بھی تو کم ہی دیکھتی تھی-

سکرین پر ایک شناسا سا نام دیکھ کر وہ مسکرا پڑی اور میسج کرنے والے انسان کی طرف سلامتی بھیجی اور حال احوال پوچھا-

میں ٹھیک ہوں کا ریپلائی آیا-

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہو رہا ہے؟ کا سوال زرنی کی طرف سے کیا گیا-

دوسری جانب سے کچھ خاص نہیں اور آپ کیا کر رہی ہیں کا جواب آیا-

کچھ سوچ کر مسکراتے ہوئے زرنی نے آپ کو یاد اور آگے شرارتی سمائل والا ایموجی سینڈ کر دیا-

بس اور کوئی کام نہیں جناب کو؟؟؟ پیپر سر پر ہیں اور مجھے یاد کرنے کی بجائے تھوڑا

نصاب کی کتابوں کو بھی یاد کرلیں اگلی جانب سے گویا زرنی کو نصیحت کی گئی-

جناب میری چھوڑیں امتحانات آپ کے بھی سر پر ہی ہیں اپنی تیاری بتائیں نازر، ازرنی نے اگلے انسان کی فکر کی-

پتا ہے مجھے میری تیاری اچھی ہے اور مجھے لگ رہا ہے آپ اس دفعہ اپنی پڑھائی پر اتنی خاص توجہ نہیں دے رہی، دوسرے انسان نے گویا احساس دلایا-

تیاری کر رہی ہوں یار، اب کالج سے چھٹیاں لے لی ہیں اور اکیڈمی بھی جوائن کرلی ہے زرنی نے فکر دور کرنے کی کوشش کی-

اس اکیڈمی میں ہی، جا رہی ہو-

ہاں، ادھر ہی جا رہی ہوں اس اکیڈمی کو کیسے چھوڑ سکتی ہوں، ہمارے ماضی کی اتنی یادیں جڑی ہیں، زرنی نے کچھ یاد کرکے کہا-

خیر آپ نے اپنی پکس نہیں دکھائیں، اتنے دن ہو گئے آپ کو آئے ہوئے، زرنی نے شکوہ کیا-

جناب مجھے بھی آج ہی ملی ہیں،دوستوں کے پاس تھیں،ابھی سینڈ کرتا ہوں-

اس نے اپنی تصویریں سینڈ کیں اور وہ بڑی دلچسپی سے اس کو دیکھنے لگ گئی-

بہت ہی پیاری ہیں ماشاءاللہ بہت پیارے لگ رہے ہو-

شکریہ جی،اچھا یاد آیا آپ کا گفٹ کیسے دوں آپ کو؟؟

کیا مطلب کونسا گفٹ مجھے نہیں چاہیے کوئی گفٹ،

زرنی نے صاف انکار کر دیا-

ایسے ہی نہیں چاہیے،میں آپ کے لئے اتنے پیار سے لایا ہوں-اس نے زرنی کو احساس دلایا-

اچھا جی کیا سوچ کر لیا ہے آپ نے؟؟زرنی نے سوال داغا-

سب کے لیے لیا ہے تو آپ کے لیے بھی لے لیا-

لیکن چاند میں آپ سے گفٹ کیسے لوں گی،زرناب نے اپنی پریشانی بتائی-

کوئی نہ کوئی حل نکل آئے گا-

باتوں کا ایک سلسلہ شروع ہو چکا تھا اور اس کی کتابیں ادھر ہی پڑی رہیں مد مقابل نے شائد ٹھیک ہی کہا تھا زرنی کی مکمل توجہ اب پڑھائی سے ہٹ کر موبائل اور اس انسان کے طرف تھی جس کا میسج آیا تھا۔

جاری ہے۔۔

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین